رب سے ملاقات —— قسط نمبر ۱

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

جو کوئی اللہ سے ملاقات کی توقع رکھتا ہے (وہ جان لے کہ)
اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے

(العنکبوت : ۵)

بندے نے رب سے ملنا ہے

- کیا ملاقات یقینی ہے...؟
- کیا وقت نا معلوم ہے...؟
- کیا تیاری اختیاری ہے ...؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

کیا ملاقات یقینی ہے...؟

کیا وقت نا معلوم ہے...؟

کیا تیاری اختیاری ہے ...؟

اگر آج رات میری اپنے رب سے ملاقات ہو جائے...

تو کیا میں تیار ہوں؟...

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات یقینی...وقت نامعلوم

ملاقات یقینی...وقت نامعلوم

رب سے ملاقات:

- جس کی تیاری بہت کم لوگ کرتے ہیں
- جس سے دنیا کا کوئی انسان بچ نہیں سکتا
- جس کی تاریخ کسی کو معلوم نہیں
- جس کے بعد کوئی دوسری ملاقات باقی نہیں

ملاقات یقینی ... وقت نامعلوم

رب سے ملاقات:

کیا ہم نے کبھی اس ملاقات کی تیاری کی ہے
جس سے زیادہ اہم کوئی ملاقات نہیں؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات کی پہلی حقیقت

ملاقات کی پہلی حقیقت

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور جو سمجھتے ہیں انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور (بالآخر) اسی کے حضور واپس پلٹنا ہے۔

(البقرۃ: ۴۶)

آیت سے اسباق

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع

- ہم یہاں مستقل نہیں آئے
- یہاں ہم مسافر ہیں
- ہمیں واپس جانا ہے
- اپنے رب کی طرف

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

موت...یا...ملاقات؟

کیا موت زندگی کا اختتام ہے ...؟

موت...یا...ملاقات؟

کیا موت زندگی کا اختتام ہے ...؟

موت ...

- دنیا کی زندگی سے آخرت کی طرف منتقلی
اور اس سفر کی منزل...
- اپنے رب کے سامنے پہنچنا ہے۔

موت...یا...ملاقات؟

آج کا موضوع "موت" نہیں "ملاقات"

- موت کا ذکر انسان کو خوفزدہ کر سکتا ہے
- لیکن ملاقات کا شعور انسان کو تیار کر سکتا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

قرآن ایک اور منظر بھی دکھاتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿۷﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾

(یونس: ۷-۸)

بندے نے رب سے ملنا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا ان برائیوں کی پاداش میں جن پر وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرز عمل کی وجہ سے) کاربند رہے۔

(یونس: ۷۔۸)

بندے نے رب سے ملنا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا

- ملاقات کی امید نہیں
- دنیا کی عارضی زندگی پر راضی
- دنیا پر اطمینان

بندے نے رب سے ملنا ہے

ایک خطرناک کیفیت

کیا آخرت کو ماننا اور آخرت کو یاد رکھنا ایک ہی چیز ہے؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

جب دل میں آخرت کمزور ہو...

- دنیا بڑی ہوتی چلی جاتی ہے
- دنیا مقصد بن جاتی ہے
- دنیا منزل بن جاتی ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہماری زندگی اور آخرت کا یقین

ہم اللہ سے ملاقات کے منکر نہیں ہیں...

مگر کیا ہماری زندگی اس ملاقات پر یقین کی گواہی دیتی ہے؟

ہماری زندگی اور آخرت کا یقین

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہم اللہ سے ملاقات کے منکر نہیں ہیں...

مگر کیا ہماری زندگی اس ملاقات پر یقین کی گواہی دیتی ہے؟

یقین... جو زندگی نہ بدلے؟

خطرناک تضاد

- ملاقات کو ماننا اور ملاقات کی تیاری نہ کرنا،
ایمان کے انکار کے برابر نہیں

بندے نے رب سے ملنا ہے

- لیکن یہ ایمان کے اندر
ایک خطرناک تضاد ضرور ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ،
وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

بندے نے رب سے ملنا ہے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے،
اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

عائشہؓ نے عرض کیا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم تو موت کو ناپسند کرتے ہیں۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح فرمایا کہ مومن کے لیے موت کا وقت آتا ہے
تو اسے اللہ کی رحمت، رضا اور مغفرت کی بشارت دی جاتی ہے،
اس وقت وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرنے لگتا ہے۔

(صحیح البخاری، ۶۵۰۷–۶۵۰۸؛ صحیح مسلم، ۲۶۸۳)

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہم میں سے کون موت کو پسند کرتا ہے؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہم میں سے کون موت کو پسند کرتا ہے؟

میں نے زندگی کس کے لیے گزاری؟

- اگر زندگی اللہ سے دور رہ کر گزاری... تو ملاقات خوف بن جائے گی۔
- اگر زندگی اللہ کی طرف چلتے ہوئے گزاری... تو ملاقات امید بن سکتی ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

حنظلہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ — یقین کی کیفیت

بندے نے رب سے ملنا ہے

حنظلہؓ کا واقعہ — یقین کی کیفیت

حنظلہؓ بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ راہ چلتے ابو بکر صدیقؓ ملے تو انھوں نے مجھ سے پوچھا:

اے حنظلہ ! سناؤ، کیا حال احوال ہیں؟

مَیں نے عرض کیا نَافَقَ حَنْظَلَةُ!

آپ جس حنظلہ کا حال پوچھتے ہیں، وہ حنظلہ تو منافق ہو گیا ہے۔

ابو بکر صدیقؓ نے تعجب کرتے ہوئے فرمایا: سبحان اللہ! یہ تم کیسی بات کر رہے ہو؟

میں نے کہا:

اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! جب ہم نبی ﷺ کی مجلس میں ہوتے ہیں، وہ ہمیں جہنم کا خوف اور جنت کا شوق پیدا کرنے کے لیے نصیحت کرتے رہتے ہیں۔ آپ ﷺ کی مجلس میں تو ہماری کیفیت ایسی ہوتی ہے، گویا ہم جنت اور جہنم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے واپس آجاتے ہیں اور بیوی بچوں اور دنیا کے کاروبار میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت سی باتیں بھول جاتے ہیں، ہماری پہلی حالت نہیں رہ جاتی۔

حنظلہؓ کا واقعہ — یقین کی کیفیت

ابو بکر صدیقؓ میری بات سُن کر فکر مند ہو گئے اور فرمانے لگے:

اللہ کی قسم! اس طرح تو ہماری بھی یہی صورتِ حال ہے۔

چنانچہ میں اور ابو بکر صدیقؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔

آپ ﷺ نے پوچھا کہ اے حنظلہ! تمہارا کیا حال ہے؟

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حنظلہ تو منافق ہو گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ کیا ہوا ہے؟

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم آپ کی خدمت میں ہوتے ہیں تو آپ جنت و جہنم کے حالات سے ہمیں نصیحت فرماتے ہیں۔ تب گویا ہم بہشت و دوزخ کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا محسوس کرتے ہیں۔ پھر جب ہم آپ کے پاس سے واپس گھروں کو چلے جاتے اور اپنے مال، بچوں اور ذرائع معاش میں مشغول ہو جاتے ہیں تو ہم بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ تب ہماری کیفیت یہ نہیں رہتی۔

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم اپنے اسی حال پر قائم رہو جس حال میں میرے پاس سے اٹھ کر جاتے ہو تو بے شک تمہاری مجلسوں میں، اور تمہارے راستوں میں، اور تمہارے بستروں پر فرشتے تم سے مصافحہ کریں، لیکن اے حنظلہ! یہ وقت یکساں نہیں ہوتا، کیفیات بدلتی رہتی ہیں۔"

"اس کے بعد آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا:
اے حنظلہ! حالات کے مختلف ہونے سے کیفیات بدلتی رہتی ہیں۔"

سَاعَةً وَسَاعَةً "کبھی یہ کیفیت، کبھی دوسری کیفیت۔"

(صحیح مسلم، ۲۷۵۰)

بندے نے رب سے ملنا ہے

حنظلہ رضی اللہ عنہ اور ہم: منافق کون؟

حنظلہ رضی اللہ عنہ اور ہم: منافق کون؟

- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس سے اُٹھ آنے پر ایمان کی کیفیت میں وقتی تبدیلی
- ہمیں علمائے دین کی مجلس میں بیٹھنے کی تمنا بھی نہیں
- نہ اُن سے دین سیکھنے کی کوئی جستجو

حنظلہ رضی اللہ عنہ اور ہم: منافق کون؟

- حنظلہؓ ... اسلام کی مکمل تابع داری
- پانچ وقت کی نمازوں کی سو فیصد پابندی
- اسلام کے ہر ہر حکم پر بجاآوری
- صرف دلی کیفیت کی وقتی تبدیلی پر منافقت کا ڈر

بندے نے رب سے ملنا ہے

دنیا میں مسافر

رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن عمرؓ کے کندھے پکڑ کر فرمایا:

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ، أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ

دنیا میں ایسے رہو جیسے تم اجنبی ہو یا راستے سے گزرنے والے مسافر ہو۔

(صحیح البخاری، ٦٤١٦)

اگر مجھے معلوم ہو کہ

ایک سال بعد میری اپنے رب سے ملاقات ہے تو:

بندے نے رب سے ملنا ہے

کیا میری نماز ویسی ہی رہے گی؟

کیا میری زبان ویسی ہی رہے گی؟

کیا میرا کاروبار ویسا ہی رہے گا؟

کیا میرے معاملات ویسے ہی رہیں گے؟

کیا میرے موبائل کے استعمال میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی؟

اگر مجھے معلوم ہو کہ

ایک سال بعد میری اپنے رب سے ملاقات ہے تو:

کیا میری تنہائی ویسی ہی رہے گی؟

کیا میرے دل میں لوگوں کے لیے وہی کینہ رہے گا؟

کیا میں اسی طرح غیبت کرتا رہوں گا؟

کیا حرام کمائی کے بارے میں بھی میرا رویہ یہی رہے گا؟

کیا والدین کے ساتھ میرا برتاؤ یہی رہے گا؟

کیا میں اپنے رب کے سامنے جانے کے لیے تیار ہوں گا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

کیا میری تنہائی ویسی ہی رہے گی؟
کیا میرے دل میں لوگوں کے لیے وہی کینہ رہے گا؟
کیا میں اسی طرح غیبت کرتا رہوں گا؟
کیا حرام کمائی کے بارے میں بھی میرا رویہ یہی رہے گا؟
کیا والدین کے ساتھ میرا برتاؤ یہی رہے گا؟
کیا میں اپنے رب کے سامنے جانے کے لیے تیار ہوں گا؟

تو پھر کیا ایک سال کی خبر کی ضرورت ہے؟

ملاقات تو یقینی ہے۔ صرف تاریخ معلوم نہیں۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات... مگر ساتھ کیا جائے گا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

ایک بہت اہم سوال : اگر مجھے اپنے رب سے ملنا ہے تو میں اپنے ساتھ کیا لے کر جاؤں گا؟

دنیا میں ہم کیا جمع کرتے رہے؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

ایک بہت اہم سوال: اگر مجھے اپنے رب سے ملنا ہے تو میں اپنے ساتھ کیا لے کر جاؤں گا؟

دنیا میں ہم کیا جمع کرتے رہے؟

مال جائیداد عہدہ شہرت تعلقات

ایک بہت اہم سوال: اگر مجھے اپنے رب سے ملنا ہے تو میں اپنے ساتھ کیا لے کر جاؤں گا؟

دنیا میں ہم کیا جمع کرتے رہے؟

مال جائیداد عہدہ شہرت تعلقات

لیکن جب ملاقات ہو گی...
کیا یہ سب میرے ساتھ جائے گا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

(جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، حدیث ۲۴۱۶)

عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

قیامت کے دن ابنِ آدم کے قدم اپنے رب کے پاس سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے

جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے:

اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا؟

اس کی جوانی، کہ اسے کس کام میں کھپایا؟

اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا؟

اور کمایا ہوا مال کہاں کہاں خرچ کیا؟

اور جو علم اسے حاصل تھا، اس پر کتنا عمل کیا؟

(جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، حدیث ۲۴۱۶)

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۱۔ ملاقات یقینی ہے، مگر ملاقات بے حساب نہیں

ہمارے لیے اسباق

۱۔ ملاقات یقینی ہے، مگر ملاقات بے حساب نہیں

"اللہ سے ملاقات" کا جذباتی تصور: میں اپنے رب کے پاس جاؤں گا۔

لیکن حدیث کہتی ہے: جاؤ گے... اور پوچھا جائے گا۔

ملاقات یقینی ہے، مگر ملاقات بے حساب نہیں

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۲۔ زندگی اللہ کی طرف سے دیا گیا سرمایہ ہے

ہمارے لیے اسباق

۲۔ زندگی اللہ کی طرف سے دیا گیا سرمایہ ہے

عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ "عمر کہاں گزار دی؟"

میری زندگی میری ملکیت نہیں، امانت ہے۔

میں نے اسے کہاں خرچ کیا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

۲۔ زندگی اللہ کی طرف سے دیا گیا سرمایہ ہے

اپنے آپ سے پوچھیے:

میری زندگی کہاں جا رہی ہے؟

میرے گھنٹے، دن، ماہ و سال؟

اگر میری زندگی ایک سرمایہ تھی، تو میں نے اس سے کیا کمایا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۳۔ جوانی الگ سے کیوں؟

ہمارے لیے اسباق

۳۔ جوانی الگ سے کیوں؟

وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ

عمر کا سوال الگ...

جوانی کا سوال الگ...

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۳۔ جوانی الگ سے کیوں؟

کیونکہ جوانی زندگی کا وہ مرحلہ ہے جس میں:

- توانائی زیادہ ہے،
- جذبہ زیادہ ہے،
- صلاحیت زیادہ ہے،
- وقت نسبتاً زیادہ ہے،
- اور جسمانی قوت بھی زیادہ ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

۳۔ جوانی الگ سے کیوں؟

نوجوانوں کے لیے پیغام:

جوانی صرف عمر کا حصہ نہیں

یہ اللہ کی طرف سے دیا ہوا ایک طاقتور سرمایہ ہے

جوانی گزر جائے گی

مگر جوانی کہاں گزاری،

یہ سوال باقی رہے گا۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۴۔ مال صرف "کتنا" نہیں ـــــ "کہاں سے" بھی

ہمارے لیے اسباق

بندے نے رب سے ملنا ہے

۴۔ مال صرف "کتنا" نہیں ــــ "کہاں سے" بھی

وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ "مال کہاں سے کمایا؟"

اللہ کے سامنے سوال صرف یہ نہیں ہو گا: کتنا کمایا؟

بلکہ: کہاں سے کمایا؟

وَفِيمَا أَنْفَقَهُ   کہاں خرچ کیا؟

آمدن کا راستہ بھی سوال ہے۔
خرچ کا راستہ بھی سوال ہے۔

" یہاں ملاقات " اچانک ہمارے کاروبار، ملازمت، تجارت، خریداری، صدقات، گھر کے اخراجات ـــــ سب میں داخل ہو جاتی ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۵۔ علم اور اس کے بعد عمل... حقائق کو زندگی میں اتارنا ہے

ہمارے لیے اسباق

۵۔ علم اور اس کے بعد عمل... حقائق کو زندگی میں اتارنا ہے

وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ "جو کچھ وہ جانتا تھا، اس پر کیا عمل کیا؟"

علم بڑھانا نسبتاً آسان ہے

۵۔ علم اور اس کے بعد عمل... حقائق کو زندگی میں اتارنا ہے

علم بڑھانا نسبتاً آسان ہے

درس سننا، کتابیں پڑھنا، احادیث یاد کرنا، قرآنی آیات جمع کرنا — سب آسان

مگر سوال ہوگا: جو جانتے تھے، اس کے ساتھ کیا کیا؟

پورے "ملاقات" پروگرام کا مقصد: معلوم حقائق کو زندگی میں اتارنا

بندے نے رب سے ملنا ہے
پانچ سوال نہیں،
زندگی کے پانچ آئینے
ملاقات ہو گی...
سوال بھی ہو گا

پانچ سوال نہیں، زندگی کے پانچ آئینے

۱۔ — عمر کہاں گزاری؟

۲۔ — جوانی کہاں کھپائی؟

۳۔ — مال کہاں سے کمایا؟

۴۔ — مال کہاں خرچ کیا؟

۵۔ — جو علم جانا، اس پر کتنا عمل کیا؟

ملاقات ہو گی...

سوال بھی ہو گا

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

سوالنامہ پہلے سے دے دیا گیا، کیا یہ اللہ کی رحمت نہیں؟

سوالنامہ پہلے سے دے دیا گیا، کیا یہ اللہ کی رحمت نہیں؟

کیوں؟

تاکہ ہم آج ہی اپنے جواب درست کر سکیں۔

اب مسئلہ جواب دینے کا نہیں، جواب تیار کرنے کا ہے۔

ملاقات کا وقت معلوم نہیں، مگر سوالات معلوم ہیں۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

زندگی کا ہر بڑا سرمایہ... سوال بننے والا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

زندگی کا ہر بڑا سرمایہ...سوال بننے والا ہے

عمر؟ سوال۔ علم؟ سوال۔ مال؟ سوال۔ جسم اور توانائی؟ سوال

زندگی کا ہر بڑا سرمایہ... سوال بننے والا ہے

عمر؟ سوال۔ علم؟ سوال۔ مال؟ سوال۔ جسم اور توانائی؟ سوال

تو پھر ملاقات صرف ایک واقعہ نہیں، ملاقات جوابدہی بھی ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات کا قرآنی راستہ

(الکہف: ۱۱۰)

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات کا قرآنی راستہ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠

(الکہف : ۱۱۰)

ملاقات کا قرآنی راستہ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے
اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(الکہف : ۱۱۰)

بندے نے رب سے ملنا ہے

امید بھی، اور خوف بھی

بندے نے رب سے ملنا ہے

امید بھی اور، خوف بھی

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ‌ؕ

جو کوئی اللہ سے ملاقات کی توقع رکھتا ہے (وہ جان لے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے

(العنکبوت: ۵)

امید بھی اور، خوف بھی

ایک اثر میں سیدنا عمرؓ فاروق سے منقول ہے...

"اگر آسمان سے کوئی منادی اعلان کرئے کہ اے لوگو! تم سب جنت میں داخل ہونے والے ہو، سوائے ایک شخص کے، تو مجھے خوف ہو گا کہ کہیں وہ شخص میں ہی نہ ہوں۔ اور اگر منادی اعلان کرے کہ اے لوگو! تم سب جہنم میں جانے والے ہو، سوائے ایک شخص کے، تو مجھے امید ہو گی کہ کہیں وہ شخص میں ہی نہ ہوں۔"

امام ابو نعیم اصفہانی، حلیۃ الأولیاء (۵۳/۱)

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے...

- جس ملاقات کا یقین ہے، اس ملاقات کی تیاری بھی ہونی چاہیے۔
- اللہ سے ملاقات کوئی امکان نہیں، ایک یقینی انجام ہے۔
- جو شخص ملاقات کا منتظر ہو، وہ ملاقات کے لیے تیار بھی ہوتا ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ

جوشخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے...

- ملاقات کی امید، زندگی کا رخ بدل دیتی ہے۔
- جس دل میں ملاقاتِ رب زندہ ہو، وہاں غفلت زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتی۔
- اللہ سے ملنے کی امید صرف عقیدہ نہیں؛ یہ زندگی گزارنے کا انداز ہے۔
- ملاقات کا یقین، عمل کو جنم دیتا ہے۔

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے۔

- ملاقات کا وقت مقرر ہے؛ ہمیں صرف اس کا وقت معلوم نہیں۔
- وقت نا معلوم ہے، مگر وعدہ قطعی ہے۔
- موت اچانک آسکتی ہے، ملاقات اچانک نہیں ہو گی،
- وہ اللہ کے مقرر کردہ وقت پر ہو گی۔

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے۔

- ہم تاریخ نہیں جانتے، اللہ جانتا ہے۔
- ہم گھڑی نہیں جانتے، اللہ نے گھڑی مقرر کر رکھی ہے۔
- مسئلہ یہ نہیں کہ ملاقات کب ہوگی؛
- اصل مسئلہ یہ ہے کہ جب ہوگی، ہم کس حال میں ہوں گے؟
- وقت ہمارے اختیار میں نہیں؛ تیاری ہمارے اختیار میں ہے۔

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

اس آیت کا ایک بہت گہرا پیغام

- اگر ملاقات یقینی ہے، تو زندگی بے مقصد نہیں ہو سکتی۔
- پھر میری عمر صرف دنیا بنانے کے لیے نہیں۔
- میرا مال صرف جمع کرنے کے لیے نہیں۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

اس آیت کا ایک بہت گہرا پیغام

- میری صلاحیتیں صرف دنیا کمانے کے لیے نہیں۔
- میرے تعلقات صرف دنیا نبھانے کے لیے نہیں۔
- میری تنہائی بھی بے مقصد نہیں۔
- کیونکہ ہر چیز مجھے اس ملاقات کی طرف لے جا رہی ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

ہمیں ملاقات کا وقت نہیں بتایا گیا

مگر ملاقات کی خبر دے دی گئی ہے

کیا غافل رہنے کی گنجائش ہے؟

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

بندے نے رب سے ملنا ہے

ملاقات یقینی ہے

وقت نا معلوم ہے

تیاری آج کرنی ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

جس رب سے ملنا ہے، اسی رب کے لیے جینا ہے۔

آج کا آئینہ

آج رات جب سب سو جائیں...

اپنے رب کے سامنے خاموش بیٹھیں

اور اپنے آپ سے تین سوال پوچھیں

بندے نے رب سے ملنا ہے

آج کا آئینہ

پہلا سوال

اگر آج میری اپنے رب سے ملاقات ہو جائے

تو میں اپنے ساتھ کون سا عمل لے جانا چاہوں گا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

آج کا آئینہ

دوسرا سوال

کون سی ایک چیز ہے جسے میں جانتا ہوں کہ مجھے چھوڑ دینا چاہیے؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

آج کا آئینہ

تیسرا سوال

کل میں اپنی زندگی میں ایک کون سا قدم بدلوں گا؟

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

سب کچھ ایک دن میں درست کرنے کی کوشش نہ کریں

ایک قدم ...

بڑی تبدیلی اکثر ایک چھوٹے
مگر سچے فیصلے سے شروع ہوتی ہے

آج کا سوال

"میں اپنے رب سے ملنے والا ہوں—
کیا میری زندگی اس ملاقات کی تیاری ہے؟"

اس سوال کا جواب کسی انسان کو نہیں دینا
اپنے رب کو دینا ہے۔

بندے نے رب سے ملنا ہے

بندے نے رب سے ملنا ہے

آخر میں صرف ایک بات اپنے دل میں رکھ لیجیے:

ملاقات یقینی ہے۔

وقت نا معلوم ہے۔

تیاری آج کرنی ہے۔

جس رب سے ملنا ہے... اسی رب کے لیے جینا ہے

اگلی قسط کی طرف...

آج ہم نے صرف ایک حقیقت کو جگایا ہے:

مجھے اپنے رب سے ملنا ہے۔

اب اگلا سوال خود سامنے آتا ہے:

اگر مجھے اپنے رب سے ملنا ہے...

تو میں اپنے ساتھ کیا لے کر جاؤں گا؟

فَلۡیَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا

پس اسے نیک عمل کرنا چاہیے۔

ان شاء اللہ اگلی نشست میں ہم بات کریں گے:

میں اپنے رب کے سامنے کیا لے کر جاؤں گا؟